ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا دورہ کرنے والے

ہندوستانی شہریوں کے لئے ایڈوائزری (30 دسمبر، 2015)

30 دسمبر، 2015 (آئی این ایس انڈیا)

یہ دو تعلیمی اداروں یعنی سین جوس میں واقع سلیکون ویلی یونیورسٹی اور فری مونٹ میں واقع نارتھ ویسٹرن پالی ٹیکنک یونیورسٹی، میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے درست طالب علم ویزا رکھنے والے ہندوستانی طالب علموں کو امریکی امگریشن حکام کی طرف سے انٹری نہ دینے کے معاملات کے سلسلے میں 23 دسمبر 2015 کو جاری کی گئی ایڈوائزری کے سلسلے میں ہے۔

اس کے بعد، امریکہ کے دیگر تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے درست طالب علم ویزا رکھنے والے ہندوستانی طالب علموں کو انٹری نہ دینے کے اور کیس سامنے آئے ہیں۔

بزنس/سیاحت/ورک ویزا پر سفر کرنے والے کچھ ہندوستانی شہریوں کو بھی ملک بدر کیا گیا ہے۔

امریکی حکومت نے مطلع کیا ہے کہ ان طالب علموں کو انٹری نہ دینے کا فیصلہ اس لیے نہیں کیا گیا ہے

کہ مشتبہ اداروں کو بلیک لسٹ میں ڈالا گیا ہے، بلکہ یہ ذاتی درخواست کے بارے میں امریکی امگریشن حکام کی طرف سے کئے گئے تعین پر مبنی ہے۔امریکی حکومت کے مطابق، ملک بدر کیے گئے افراد نے بارڈر پٹرول ایجنٹ کو جو معلومات پیش کی تھی وہ ویزا کے ان کے اسٹیٹس سے ہم آہنگ نہیں تھی۔

حکومت اس معاملے پر امریکی حکومت سے مسلسل گہرے رابطے میں ہے،ہم نے اس بات پر کافی زور دیا ہے کہ امریکی حکام کوان کے اپنے سفارت خانے رقونصل خانے کی طرف سے جاری کئے گئے ویزا کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔

دریں اثنا، قابل ذکر ہے کہ امریکی تعلیمی اداروں میں داخلہ چاہنے والے تمام ہندوستانی طالب علموں کواس بات کا یقین کرنے کے لئے مناسب کوشش کرنی چاہئے کہ جن اداروں میں وہ داخلہ لینا چاہتے ہیں ان کے پاس مناسب اجازت اور صلاحیت ہے۔سفری دستاویزات کے علاوہ، طالب علموں کواپنی تعلیم کی منصوبہ بندی، رہائش، مالی امداد، صحت کی نگرانی کا انتظام وغیرہ کے سلسلے

میں تمام ضروری دستاویزات بھی اپنے ساتھ رکھنے چاہیۓ اور امریکی امیگریشن حکام کے ساتھ داخلہ (امریکی میں انٹری) انٹرویو کے لئے تیار رہنا چاہیۓ۔اسی طرح، دیگر ویزا پر امریکی کا دورہ کرنے والے تمام ہندوستانی شہریوں کو بھی ٹھہرنے کا مقام، مالی امداد، طبی نظام، اسپانسر وغیرہ کے سلسلے میں ضروری معاون دستاویزات اپنے ساتھ رکھنے کی صلاح دی جاتی ہے۔

نئی دہلی

30 دسمبر، 2015